نئے انفلوئنزا (A(H1N1، جسے سوائن فلو بھی کہا جاتا ہے، کے خلاف تمام آبادی کیلئے حفاظتی ٹیکا

اب ملک کی تمام آبادی کو نئے انفلوئنزا (A(H1N1 یعنی سوائن فلو کے خلاف حفاظتی ٹیکے کی پیشکش کی جا رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں حفاظتی ٹیکا صرف صحت کے شعبے میں کام کرنے والوں اور ان لوگوں کو لگایا گیا تھا جنہیں پیچیدگیوں کا خاص خطرہ ہے۔ اب باقی لوگوں کو بھی اس کی پیشکش کی جا رہی ہے۔ بلدیات حفاظتی ٹیکے لگانے کا کام رہی ہیں اور اس بارے میں مقامی سطح پر لوگوں کو معلومات دیں گی۔

Pandemrix نامی حفاظتی ٹیکا یورپ اور ناروے میں ادویات کی نگران سرکاری ایجنسیوں سے منظور شدہ ہے۔ اس معلوماتی تحریر میں آپ کو حفاظتی ٹیکے کے بارے میں چند اہم ترین سوالات کے جواب دیئے جائیں گے اور بتایا جائے گا کہ پہلے کن لوگوں کو حفاظتی ٹیکے کی پیشکش کی جائے گی اور ٹیکا لگوانے کا مشورہ کیوں دیا جا رہا ہے۔

نئے انفلوئنزا (A(H1N1 کے بارے میں حکام صحت کے ویب سائیٹ www.pandemi.no پر مزید معلومات موجود ہیں۔ عمومی سوالات کیلئے آپ 015 55 815 پر حکام صحت کے pandemitelefon سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

حکام سب لوگوں کو نئے انفلوئنزا (A(H1N1 کے خلاف حفاظتی ٹیکا لگوانے کا مشورہ کیوں دے رہے ہیں؟

حفاظتی ٹیکا نئے انفلوئنزا (A(H1N1 یعنی سوائن فلو سے بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہے۔ زیادہ تر لوگوں کیلئے یہ انفلوئنزا معمولی بیماری کا باعث ہوتا ہے لیکن کچھ لوگ شدید بیمار ہو جاتے ہیں۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ ناروے اور دوسرے ممالک میں اس انفلوئنزا سے شدید بیمار ہونے والوں میں سے ایک تہائی

کے بارے میں پہلے سے معلوم نہیں تھا کہ ان کے شدید بیمار ہو جانے کا خطرہ ہے۔ لہذا حکام صحت کا مشورہ ہے کہ 6 ماہ سے زائد عمر کے سب افراد حفاظتی ٹیکا لگوائیں۔ البتہ وہ صحتمند عورتیں ٹیکا نہ لگوائیں جو حمل کے پہلے دور سے گزر رہی ہوں یعنی ابھی ان کے حمل کو 12 ہفتے نہ گزرے ہوں۔

اگر آپ حفاظتی ٹیکا لگوا لیں تو اس طرح آپ اپنے گھر والوں اور دوسرے قریبی لوگوں کو بھی انفلوئنزا کی چھوت سے بچنے میں مدد دیں گے۔ ناروے میں ہر قسم کے حفاظتی ٹیکے لگوانا لوگوں کی آزادانہ مرضی پر منحصر ہے۔

حفاظتی ٹیکا کس ترتیب سے لوگوں کو لگایا جائے گا؟

اس سلسلے میں بالا اصول یہ ہے کہ سب سے کم عمر کے افراد کو سب سے پہلے ٹیکا لگے گا۔ اگر تمام آبادی کیلئے ٹیکے کی سکیم شروع ہونے پر کسی بلدیہ میں مانگ کے لحاظ سے کافی ٹیکے میسّر نہ ہوں تو مشورہ دیا جاتا ہے کہ پہلے مندرجہ ذیل گروپوں کو ٹیکا لگایا جائے:

1. مندرجہ ذیل کے گھر والوں/قریبی لوگوں کو:
   - خاص خطرے سے دوچار وہ افراد جنہیں حفاظتی ٹیکا نہ لگوانے کا مشورہ دیا گیا ہو
   - 6 ماہ سے کم عمر کے بچے
   - حاملہ خواتین جن کے حمل کو ابھی 12 ہفتے پورے نہ ہوئے ہوں

2. وہ افراد جنہیں سؤروں سے قریبی واسطہ پڑتا ہو

اگر کسی کو پہلے ہی انفلوئنزا ہو چکا ہو تو کیا پھر بھی حفاظتی ٹیکے کی ضرورت ہوتی ہے؟

ایک مرتبہ انفلوئنزا ہونے کے بعد عام طور پر دوبارہ اسی قسم کے انفلوئنزا کے خلاف تحفظ میسّر آ جاتا ہے۔ جن لوگوں کو یقین سے معلوم نہ ہو کہ آیا وہ نئے انفلوئنزا وائرس کی وجہ سے بیمار ہوئے تھے، ان کیلئے محفوظ ترین یہی ہے کہ وہ ٹیکا لگوا لیں۔ جن لوگوں کو لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعے یقینی علم ہو کہ انہیں انفلوئنزا A(H1N1) ہو چکا ہے، انہیں حفاظتی ٹیکا لگوانے کی ضرورت نہیں۔ اگر کوئی شخص نئے انفلوئنزا میں مبتلا ہونے کے بعد بھی حفاظتی ٹیکا لگوا لے تو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

عالمی وبائی انفلوئنزا کے خلاف حفاظتی ٹیکا کس طرح بنایا گیا ہے؟

Pandemrix کی تیاری کیلئے روایتی طریقہ استعمال کیا گیا ہے جس میں انڈوں میں وائرس داخل کر کے اسے پھلنے پھولنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس حفاظتی ٹیکے کو بنانے میں نئے انفلوئنزا وائرس A(H1N1) کے کچھ حصے استعمال کیے جاتے ہیں اور اس میں زندہ وائرس نہیں ہوتا۔ لہذا حفاظتی ٹیکے کی وجہ سے انفلوئنزا لاحق نہیں ہوتا۔

کیا یہ ٹیکا محفوظ ہے؟

Pandemrix پورے یورپ میں منظور شدہ ہے اور ناروے میں ادویات کے نگران حکام نے بھی اسے منظور کیا ہے۔ یہ منظوری حفاظتی ٹیکے کے مؤثر اور محفوظ ہونے کے بارے میں تفصیلی غوروفکر کے بعد دی جاتی ہے۔

تمام ادویات سے ضمنی اثرات واقع ہو سکتے ہیں۔ موسمی انفلوئنزا کے حفاظتی ٹیکے کی نسبت Pandemrix سے انجیکشن لگنے کی جگہ پر درد، دکھن اور سوجن کی صورت میں قدرے شدید ری ایکشن ہو سکتا ہے۔ دوسرے عام ضمنی اثرات جیسے سردرد، تھکن اور بخار بھی کچھ زیادہ اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔

چونکہ یہ حفاظتی ٹیکا انڈوں میں وائرس داخل کر کے تیار کیا جاتا ہے، ان افراد کو ٹیکا لگانے کے سلسلے میں احتیاط ضروری ہے جنہیں انڈوں سے شدید الرجی ہو۔

اگر اس حفاظتی ٹیکے کے کچھ ایسے ضمنی اثرات بھی ہیں جو انتہائی کم واقع ہوتے ہیں تو ان کا علم تب ہی ہو سکتا ہے جب آبادی کے بڑے گروپوں میں اس ٹیکے کا استعمال عام ہو جائے۔ ایسے اثرات کا پتہ چلانے کیلئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر ایک وسیع نظام قائم کیا گیا ہے۔

کیا اس حفاظتی ٹیکے میں کوئی اضافی اجزا شامل ہیں؟

چونکہ اس حفاظتی ٹیکے کی کئ ڈوزیں شیشے کی بوتل میں بند کر کے بھیجی جاتی ہیں، اسے محفوظ رکھنے کیلئے اس میں ایک پریزرویٹو Thiomersal ملایا جاتا ہے جو پارے کا کیمیکل کمپاؤنڈ ہے اور بیکٹیریا کو ہلاک کرتا ہے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ شیشی کھلنے کے بعد اس میں بیکٹیریا نہ بننے شروع ہو جائیں۔ حفاظتی ٹیکوں میں Thiomersal ملانے کے بارے میں لوگوں کے بڑے بڑے گروپوں کے تفصیلی مطالعات کیے گئے ہیں۔ ان تحقیقات سے ایسے شواہد سامنے نہیں آئے کہ حفاظتی ٹیکوں میں Thiomersal کا استعمال صحت کیلئے نقصان دہ ہے۔

اس حفاظتی ٹیکے میں تیل کا ایک آمیزہ بھی موجود ہے جس میں Squalene (قدرتی تیل جو سب پودوں اور جانوروں میں پایا جاتا ہے) اور وٹامن ای بھی شامل ہے۔ تیل کا یہ آمیزہ حفاظتی ٹیکے میں اس لیے ملایا جاتا ہے کہ اس سے جسم حفاظتی ٹیکے پر زیادہ دفاعی رد عمل کے قابل ہو جاتا ہے۔

کیا مجھے عام موسمی فلو اور نئے انفلوئنزا A(H1N1) ، دونوں کے خلاف حفاظتی ٹیکا لگوانے کی ضرورت ہے؟

عالمی وبائی انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکا اور موسمی فلو کا ٹیکا وائرس کی مختلف قسموں کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ اس لیے کچھ لوگوں کو یہ دونوں حفاظتی ٹیکے لگوانے کا مشورہ دیا جائے گا۔ دونوں ٹیکے ایک ہی موقع پر لگائے جا سکتے ہیں، دونوں بازوؤں میں ایک ایک ٹیکا۔

حفاظتی ٹیکا لگوانے پر کتنا خرچ اٹھتا ہے؟

مختلف بلدیات میں حفاظتی ٹیکا لگوانے کی قیمت مختلف ہے۔ بچوں اور بڑوں، دونوں کیلئے مختلف بلدیات میں مختلف قیمت ہے۔ ٹیکا لگوانے کی فیس فری کارڈ سکیم (blåreseptordningen اور egenandelstak 1) میں شامل نہیں ہے۔

حفاظتی ٹیکا کس طرح لگایا جاتا ہے؟

بازو کے اوپری حصے میں انجیکشن کے ذریعے حفاظتی دوا داخل کی جاتی ہے۔ چھوٹے بچوں کو ران میں ٹیکا لگایا جاتا ہے۔ 10 سال سے کم عمر کے بچوں (جنہیں خاص خطرہ درپیش ہو، انہیں بھی اور باقی بچوں کو بھی) اور کم مدافعت رکھنے والوں کو ٹیکے کی دو ڈوزیں لگوانے کا مشورہ دیا جاتا ہے جن کے درمیان کم از کم تین ہفتوں کا وقفہ ہونا چاہیئے۔ 10 سال سے زیادہ عمر کے باقی افراد کو فی الحال ایک ڈوز لگوانے کا مشورہ دیا جا رہا ہے۔ بعد میں غور کیا جائے گا کہ آیا مزید گروپوں کو ٹیکے کی ایک اور ڈوز لینے کی ضرورت ہے۔

ٹیکا لگوانے کیلئے اپنا نارویجن شناختی نمبر (11 ہندسے) ساتھ لے جائیں۔ ٹیکا لگوانے کے بعد تقریبا 20 منٹ وہیں ٹھہریں تاکہ یہ تسلّی کی جا سکے کہ آپ کو کوئی الرجک ری ایکشن نہیں ہو رہا۔

دوسرے سب حفاظتی ٹیکوں کی طرح نئے انفلوئنزا کا حفاظتی ٹیکا لگوانا بھی لوگوں کی آزادانہ مرضی پر منحصر ہے اور 16 سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے ان کے والدین/سرپرست ٹیکا لگوانے کی اجازت ضروری ہے۔ 12 سال سے بڑے بچوں کو اپنی رائے بتانے کا حق ہے اور والدین/سرپرستوں کو چاہیئے کہ بچے کی رائے کو اہمیت دیں۔